بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام عریج فاطمہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عریج فاطمہ نام رکھنا کیسا ؟

جواب

"عریج" کا معنی ہے : بلند و بالا اور "فاطمہ" شہزادیِ کونین حضرت سیدہ خاتونِ جنت رضی اللہ تعالی عنہا کا نام مبارک ہے ، لہذا عریج فاطمہ نام رکھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ۔ ہاں ! بہتر یہ ہے کہ صرف "فاطمہ" نام رکھیں کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے ، نیز اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچی کے شامل حال ہوگی ۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو ۔ (الفردوس بماثور الخطاب ، جلد 2 ، صفحہ 58 ، حدیث 2328 ، دار الکتب العلمیۃ ، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں : "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام ، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے ۔ ۔ ۔ عورتوں کے نام آسیہ ، فاطمہ ، عائشہ وغیرہ ۔ " (مراٰۃ المناجیح ، جلد 5 ، صفحہ 30 ، نعیمی کتب خانہ ، گجرات)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے ۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں ، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ، ایسے ناموں سے احتراز کریں ۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے ، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو ۔ " (بہار شریعت ، جلد 3 ، حصہ 15 ، صفحہ 356 ، مکتبۃ المدینۃ ، کراچی)

عریج کے معنی کے متعلق تاج العروس اور لسان العرب میں ہے ، (واللفظ للاول): "عرج الشیئ فھو عریج: ارتفع وعلا" (تاج العروس ، جلد 6 ، صفحہ 94 ، دار احیاء التراث العربی ، بیروت)

القاموس الوحید میں ہے "العریج : بلند و بالا " (القاموس الوحید ، صفحہ 1064 ، مطبوعہ : لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5051

تاریخ اجراء: 04ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/21مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net